REGD N.L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۲ | ۲۴ نبوت ۱۳۲۷ ہش | ۲۱ محرم ۱۳۶۸ ھ | ۲۴ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کھانسی اور ضعف کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی شکایت ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

کشمیر کے متعلق پاکستان و ہندوستان کمشن کی رپورٹ شائع ہو گئی!

کشمیر میں ہندوستان کے فوجی اقدامات کا معاملہ

بہت جلد سکیورٹی کونسل میں پیش ہو جائیگا

پیرس ۲۳ نومبر۔ اتحادی اقوام کے ہندوستان و پاکستان کمشن کی قرارداد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہندوستان نے کشمیر میں وسیع پیمانے پر جو فوجی اقدامات شروع کئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں بہت جلد اس کے خلاف باقاعدہ طور پر سکیورٹی کونسل میں شکایت پیش کردیں گے۔

مشرقی بنگال میں وزیر اعظم پاکستان کی مصروفیات

ڈھاکہ ۲۳ نومبر۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ پاکستان کے ہندوؤں کا ملک کے ساتھ ایسا تعلق ہے جو بآسانی ٹوٹ نہیں سکتا۔ لیکن ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ پاکستان کے وفادار رہیں۔ آپ نے مہاجرین کا ذکر کرتے ہوئے کہا اس امر پر زور دیا کہ انہوں نے قیام پاکستان کے سلسلے میں نمایاں قربانیاں کی ہیں۔ پس انہیں غیر نہ سمجھا جائے۔ اور انہیں زیادہ سے زیادہ آرام پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ وزیر اعظم نے جیسور کے علاقہ میں آٹھ گھنٹے تک پیدل دورہ کیا ہر جگہ آپ کا پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ آپ نے سابق وزیر اعظم مغربی بنگال مسٹر گھوش سے بھی ملاقات کی

دہلی میں بین الممالکتی کانفرنس

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ آج ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی کانفرنس شروع ہوئی جسمیں دونوں حکومتوں کے سیکرٹریوں نے حصہ لیا امید ہے کہ کل کانفرنس ختم ہو جائیگی

فلسطین کے متعلق آسٹریلیا کی نئی تجویز

پیرس ۲۳ نومبر اتحادی اقوام کی سیاسی کمیٹی میں آسٹریلیا نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ پانچ ممالک کے نمائندوں کی ایک مصالحتی کمیٹی بنائی جائے۔ جو عربوں اور یہودیوں کے درمیان مفاہمت کرانے کی کوشش کرے۔

کھیلوں کے مقابلہ میں تعلیم الاسلام کالج کی نمایاں کامیابی

پنجاب یونیورسٹی کے کالجوں کے کھیلوں کے مقابلہ میں تعلیم الاسلام کالج نمایاں کامیابی حاصل کر رہا ہے اس وقت تک ہاکی ٹیم نے پہلے میچ میں ہیلی کالج آف کامرس لاہور کو دو گولز پر جیتا۔ پھر دوسرے میچ میں دیال سنگھ کالج لاہور کے مقابل میں برابر رہے اور تیسرے میچ میں پنجاب وٹرنری کالج کو دو گولز پر شکست دی۔ اسی طرح فٹ بال کی ٹیم نے پنجاب وٹرنری کالج لاہور کو ایک گول پر شکست دی۔ (نامہ نگار)

آئندہ سال بائیس سرکاری تعطیلات ہونگی

غیر مسلموں کے تہواروں کا احترام

لاہور ۲۳ نومبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے ۱۹۴۹ء کیلئے سرکاری دفاتر کی تعطیلات کی فہرست مرتب کی ہے۔ اس سال ۵۲ اتواروں کے علاوہ ۲۲ دوسری چھٹیاں ہونگی۔ جو یہ ہیں نیا سال نو (یکم جنوری) یوم اقبال (۲۱ اپریل) یوم پاکستان (۱۵ اگست) ہجری سال نو (۴ اکتوبر) یوم ولادت قائد اعظم (۲۵ دسمبر) عید میلاد النبی (۱۳ جنوری) .... شب برات (۱۲ جون) جمعۃ الوداع (۲۲ جولائی) عید الفطر (۲۷-۲۸ جولائی) عید الاضحی (۳-۴ اکتوبر) محرم (۳۰-۳۱ اکتوبر اور ۲ نومبر) آخری چہار شنبہ ۱۲ دسمبر ایسٹر (۱۵-۱۶ اور ۱۸ اپریل) کرسمس (۲۴-۲۵ دسمبر) ان کے علاوہ پانچ چھٹیاں صرف ہندوؤں کے لئے ہوں گی۔ بسنت (۳ فروری) ہولی (۱۳ مارچ) بیساکھی (۱۳ اپریل) دسہرہ یکم اکتوبر) اور دیوالی (۲۱ اکتوبر)

گورونانک کے جنم دن پر صرف سکھوں کیلئے چھٹی ہوگی۔ اس کی تاریخ کا بعد میں اعلان ہوگا۔

عیسائیوں کے لئے ۲۷ سے ۳۱ دسمبر تک کرسمس کی مزید تعطیلات ہونگی۔

کشمیر کمیشن نے اپنی رپورٹ سلامتی کونسل کے سامنے پیش کردی

رپورٹ میں کوئی سفارشات پیش نہیں کی گئیں

پیرس ۲۳ نومبر۔ اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمیشن نے کشمیر کے متعلق درمیانی عرصہ کی رپورٹ کل رات سلامتی کونسل کے سامنے پیش کردی۔ یہ رپورٹ کم و بیش دو سو صفحات پر مشتمل ہے رپورٹ میں کمیشن نے اپنی طرف سے قطعی نتائج پیش نہیں کئے۔ اور نہ ہی کوئی سفارش کی ہے کمیشن نے صرف اسی بات چیت کی تفصیلی رپورٹ پیش کی ہے۔ جو اس نے پاکستان۔ ہندوستان اور آزاد کشمیر کے نمائندوں سے کی۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جبتک ہندوستان کی فوجیں کشمیر کی حدود میں موجود ہیں پاکستانی فوج کو بھی وہاں سے نکالا نہیں جاسکتا۔ اس کے علاوہ آزاد استصواب رائے کے سلسلے میں ضروری ہے کہ تمام غیر کشمیری افراد کو ریاست میں سے نکال دیا جائے اور جو کشمیری مسلمان ہجرت پر مجبور ہوئے تھے انہیں واپس کشمیر میں آباد کیا جائے نیز کشمیر میں تمام پارٹیوں پر مشتمل ایک غیر جانبدار حکومت قائم کی جائے۔ رپورٹ میں اس امر کی تصریح کی گئی ہے کہ پاکستان ہندوستان اور کشمیر کی موجودہ حکومتوں کی یہ رائے ہے کہ اس سال استصواب کی تجویز پر عمل نہیں کیا جاسکتا۔

پاکستان میں سب کیلئے ترقی کے مواقع کھلے ہیں

راولپنڈی ۲۳ نومبر الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے آج صبح فوجی کارخانوں کے مزدوروں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔ جس میں تمام افراد کے لئے ترقی کرنے کے یکساں مواقع میسر ہوں گے۔ اگر ان کے بچوں میں قابلیت موجود ہوگی۔ تو یقیناً وہ بھی اعلیٰ سے اعلیٰ جگہ حاصل کرسکیں گے۔

آپ نے فرمایا ہمیں اپنے ملک کی تعمیری ترقی کیلئے مذہبی جوش کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔

ریاست حیدر آباد کا مرکزی نظام

نئی دہلی ۲۳ نومبر انڈین یونین کے ایک سرکاری نمائندے نے بتایا کہ گذشتہ سال حیدر آباد کے ساتھ جو معاہدہ جاریہ طے کیا گیا تھا۔ اس کی میعاد اس ماہ کے آخر میں ختم ہو جائے گی۔ لیکن اب اس معاہدہ کی تجدید کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

نمائندے نے بتایا کہ اس وقت ریاست کا تمام مرکزی نظام آٹھ ہندوستانی افسر چلا رہے ہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن الدین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

کیا روس کے پاس ایٹم بم موجود ہے؟

لنڈن ۲۴ نومبر جس سوال نے مغربی دنیا کو تعجب اور حیرانی میں مبتلا کر رکھا ہے اس پر برطانیہ کے مشہور فلسفی برٹرانڈ رسل نے ایک بار پھر روشنی ڈالی ہے وہ سوال یہ ہے کہ کیا روس کے پاس ایٹم بم موجود ہے۔ رسل نے ایک لندنی کانفرنس میں بتلایا کہ روس کے پاس ایٹم بم موجود نہیں ہے سائنس کے حلقوں کو امریکہ اور برطانیہ میں اس بات کا یقین ہے کہ روس اس منزل پر پہنچ گیا ہے کہ جہاں سے ایٹم بم کے تجربات اس کے لئے آسان ہو گئے ہیں۔ وہ اس بات کو تسلیم کرنے کے لئے رضامند نہیں ہیں کہ روس کے ایٹم بم حاصل کرنے کے دعوے میں صرف اس حد تک سچائی ہے کہ دنیا کے سامنے پراپیگنڈا کیا جا سکے۔ عام طور پر یقین کیا جاتا ہے کہ روس ایٹم بم بنانے کی بہت ہی مشکل منزل کو طے کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور وہ مشکل منزل ایٹم بموں کا بنانا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس منزل پر روس کو غیر متوقع مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ (استار)

برما کے کسانوں کی حفاظت کیلئے پولیس کا انتظام

رنگون ۲۴ نومبر ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ برما کے باغیوں اور حکومت کی فوجوں میں اراکان کے علاقے میں تین روز سے لڑائی ہو رہی ہے۔ اس وقت تک ۹۴ باغیوں کے ہلاک ہونے کی خبر دی گئی ہے لیکن یہ یقین کیا جاتا ہے کہ باغیوں کو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ موبن کے ضلع میں پاتھاؤ کے پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا اس حملے کو ناکام بنا دیا گیا۔ اور باغی دو مردہ سپاہی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اشتراکی ایک برمی زبان میں اخبار شائع کر رہے ہیں۔ اس کا نام "عوام کی آزادی" رکھا گیا ہے پیگو کے ضلع میں اس کی کھلم کھلا اشاعت جاری ہے۔

باغی ان کسانوں کو تنگ کر رہے ہیں جو آجکل فصلیں کاٹنے میں مشغول ہیں۔ بعض علاقوں سے وہ کسانوں سے وہ رقوم چھین کر لے جاتے ہیں جو حال ہی میں ان کو فصل کاٹنے کے لئے دی گئی ہیں اس کے علاوہ انہوں نے حکومت کے ٹیکس اور مال کے افسران کو بھی دھمکی دی ہے۔ تاہم تھراوادی ہنزادہ اور پیروم کے اضلاع میں وسیع پیمانے پر فصلیں کاٹنے کا کام جاری ہے۔ دیہاتوں کی کمیٹیاں فوجی پولیس کے ساتھ فصلوں کی حفاظت میں امداد کر رہی ہیں تاکہ باغیوں کو فصلیں تباہ کرنے کا موقع نہ ملے۔ (استار)

کیا نئی ایجادوں سے عام فاقہ کشی دور ہو جائے گی؟

لنڈن ۲۳ اکتوبر ایٹم کی تحقیقات کرنے والے سائنس دانوں کی نئی ایجادوں کی وجہ سے خیال کیا جاتا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا خطرہ یعنی فاقہ کشی کا احتمال نہیں رہے گا۔ ماہرین کو یقین ہے کہ وہ قدرتی طریقے کو جلد از جلد مکمل کر لینے کے لئے کسانوں کو اس قسم کا طریقہ بتانے میں کامیاب ہو جائیں گے جن کی وجہ سے ان کی فصلیں بہت زیادہ بہتر ہو جائیں گی اور بہترین قسم کا غلہ پیدا کر سکیں گے۔ (استار)

ولادت — شیخ مبارک احمد صاحب قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری کے ہاں مورخہ ۱۸/۱۱/۴۸ کو صاحبزادی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امۃ السلام نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔ نور الحق

ماہ اکتوبر میں پاکستان کو برطانوی سامان کی برآمد

لنڈن ۲۳ اکتوبر بورڈ آف ٹریڈ کے حالیہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ برطانیہ سے پاکستان اور ہندوستان کو جو سامان روانہ کیا گیا ہے اس کی مقدار میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ چنانچہ ماہ ستمبر کی نسبت برآمد کے سامان کی قیمت بھی اسی نسبت سے زیادہ ہے خاص طور پر کیمیاوی اشیاء اور مشینوں کی قیمتوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔

مندرجہ ذیل موازنے سے قیمتوں میں اضافے کا پتہ چل سکتا ہے۔

نام اشیاء	ماہ اکتوبر کی برآمد (قیمت)		ماہ ستمبر کی برآمد قیمت	
لوہے اور فولاد کا سامان	۴۸۳۰۱۳	پونڈ	۴۵۶۱۵۸	پونڈ
دیگر دھاتوں کی بنی ہوئی اشیاء	۴۲۸۱۰۹	//	۳۶۶۰۳۸	//
بجلی کا سامان	۶۶۴۸۵۹	//	۴۹۲۳۵۴	//
مشینری	۲۹۲۷۱۸۱	//	۲۵۵۹۴۸۴	//
اونی کپڑے	۴۱۷۷۶۲	//	۶۱۴۴۳۲	//
ادویات	۲۳۶۷۶۱۳	//	۱۳۳۸۴۳۲	//
موٹر گاڑیاں	۱۳۶۰۳۰۰	//	۱۲۹۳۰۵۸	//
دیگر مصنوعات	۶۷۲۱۱۸		۹۰۳۱۱۸	//

(استار)

قادیان میں واقفین کا امتحان دینیات

یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء سے قادیان میں ایک مجلس واقفین کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے ممبر تیس (۳۰) واقفین تحریک جدید ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کرنے کی ترغیب دی جائے اور تقریر کرنے کی مشق کرائی جائے۔ چنانچہ ہفتہ میں ایک بار اس کا اجلاس زیر صدارت نمائندہ تحریک جدید مکرم میاں وسیم احمد صاحب ہوتا ہے۔ علاوہ دیگر مضامین کے ایک تو قرآن مجید کی چند آیات کی تفسیر بیان کی جاتی ہے اور اسے ابتداء سے شروع کیا گیا ہے۔ تاکہ وقت گذرنے پر تمام کو سارے قرآن مجید پر عبور ہو جائے۔ دوسرے سلسلہ کی ایک کتاب کے چند اوراق مقرر کئے جاتے ہیں۔ جن کا خلاصہ مضمون ہر ایک تیار کر کے لاتا ہے۔ اور اجلاس میں کسی ایک کو زبانی سنانے کے لئے کہہ دیا جاتا ہے۔ اس طرح ہر ایک کو لازمی طور پر اس کتاب کے بیس پچیس صفحات کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔ اور کتاب ختم ہونے پر تمام کا امتحان لئے جانے کی تجویز ہے۔ چنانچہ پہلی بار کشتی نوح ختم کر کے اس کا امتحان لیا گیا۔ اور اب کتاب احمدیت یا حقیقی اسلام شروع کی گئی ہے۔ احباب کرام سے استدعا ہے۔ کہ ہم واقفین کو نیز دیگر درویشوں کو اللہ تعالیٰ حقیقی تقویٰ عطا کرے اور ہمیں خدمت اسلام کا موقعہ ملے۔ ذیل میں نتیجہ امتحان درج کرتا ہوں۔

نمبر	نام	نمبر/درجہ
۱	مولوی برکات احمد صاحب	اول ۵۰/۵۰
۲	مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب	اول ۵۰/۵۰
۳	چوہدری مبارک علی صاحب	اول ۵۰/۵۰
۴	ملک محمد بشیر صاحب	دوم ۴۸/۵۰
۵	محمود احمد صاحب عارف	دوم ۴۸/۵۰
۶	محمود احمد صاحب بشیر	دوم ۴۸/۵۰
۷	شریف احمد صاحب	دوم ۴۸/۵۰
۸	خاکسار ملک صلاح الدین	دوم ۴۸/۵۰
۹	مکرم میاں وسیم احمد صاحب	۴۷
۱۰	بشیر احمد صاحب بڈھیار	۴۴
۱۱	چوہدری محمد طفیل صاحب	۴۳
۱۲	مستری منظور احمد صاحب	۴۲
۱۳	مولوی محمد اسحاق صاحب	۴۲
۱۴	چوہدری سعید احمد صاحب	۴۲
۱۵	مولوی ابو الفار صاحب	۴۲
۱۶	عبد الرشید صاحب نیاز	۴۰
۱۷	بدر الدین صاحب عامل	۴۰
۱۸	شیخ عبد الحمید صاحب عاجز	۴۰
۱۹	منظور احمد صاحب گھنوکے ججہ	۳۴
۲۰	ملک نذیر احمد صاحب پشاوری	۳۳
۲۱	نذیر احمد صاحب لائل پوری	۲۴
۲۲	عبد الرحیم صاحب دوکاندار بغیر واقف	۲۴
۲۳	بہادر خان صاحب (زبانی)	۲۳
۲۴	نواب خان صاحب (زبانی)	۲۲

(خاکسار ملک صلاح الدین ایم۔ اے درویش دار المسیح قادیان ۱۶/۱۱/۴۸)

سانحۂ ارتحال

افسوس کہ میرے پیارے اباجان حضرت شیخ نور الدین صاحب تاجر ساکن محلہ دار الفتوح قادیان غریب الوطنی کی حالت میں سانس کی نالی میں تکلیف کے عارضہ سے منٹگمری میں ایک دو دن بیمار رہ کر مورخہ ۱۹ نومبر بوقت پونے گیارہ بجے شب ہم سب کو اکیلا اور بے یار و مددگار چھوڑ کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے متقی۔ پرہیزگار۔ دیندار۔ کم گو اور حلیم الطبع بزرگ تھے۔ امانت و دیانت پر سختی سے پابند۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے صحابی و عاشق و فدائی اور حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریکات پر کمال عقیدت سے کاربند رہنے والے تھے۔ جماعتی کاموں اور سلسلہ کی خدمات میں نہایت اخلاص سے حصہ لیتے اور ان کے سرانجام دینے میں حد درجہ سرور محسوس کرتے تھے۔ ان کی اچانک جدائی مخصوص حالات کے پیش نظر ہمارے لئے سخت صبر آزما اور انتہائی درد و کرب کا باعث ہے۔

احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے اباجان کی روح کی ابدی تسکین۔ مکمل راحت و اطمینان اور بلندی درجات کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ نیز ان کا جنازہ غائب پڑھ کر ممنون فرمائیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔ مرحوم موصی تھے۔ دیار حبیب میں پہنچانے کی خواہش اور آرزو کے زیر اثر آپ کو امانتاً دفنا دیا گیا ہے۔ اے ہمارے رب! اگرچہ ہمارے دل سخت مجروح اور بے قرار ہیں۔ تاہم اس سلسلہ میں اپنی ذات کے لئے کوئی درخواست نہ کرتے ہوئے اور اپنا سارا حق مشفق باپ کو دیتے ہوئے تیری درگاہ میں عجز و الحاح سے ہماری یہ دعا اور یہی درد و التجا ہے کہ اے بزرگ و برتر خدا! تو میرے ابا کی روح کو بے چینی و اضطراب سے کلیتہً محفوظ رکھ۔ اور اپنے فضلوں اور رحمتوں۔ انوار و برکات کی بارش ان کی پاک ہستی پر ابد تک برساتا چلا جا! آمین یا رب العالمین (ذکار اللہ پریس فوٹوگرافر۔ جناح چوک منٹگمری)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

روزنامہ الفضل
۲۴ نومبر ۱۹۴۸ء

جھوٹا پروپیگنڈا

آجکل پروپیگنڈا کا زمانہ ہے۔ حقیقت میں یہ لفظ بذاتِ خود نہ تو بُرے معنی کا حامل ہے۔ اور نہ اچھے معنے کا بلکہ اس کا بُرا یا اچھا ہونا نفسِ مضمون پر منحصر ہے۔ اگر وہ بات جس کا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے اچھی ہے تو پروپیگنڈا کو بھی اچھا کہا جائے گا۔ اور اگر بُری ہے تو بُرا۔ لیکن آجکل اس لفظ کا استعمال عموماً بُرے معنوں میں کیا جاتا ہے۔ اور سیاسی رنگ میں تو اس کے یہی معنے مستقل ہو چکے ہیں۔ کہ جتنا بھی جھوٹ پروپیگنڈا کے ذریعہ پھیلایا جا سکے اتنا ہی یہ مؤثر اور مفید ہے۔

گزشتہ عالمگیر جنگوں میں اس لفظ کو آخرالذکر معنوں میں کثرت سے استعمال کیا گیا ہے۔ اور اگر اس تمام پروپیگنڈا کو جو متحارب اقوام اپنے حق میں اور دشمن کے خلاف کرتی رہی ہیں یکجا جمع کر دیا جائے۔ تو اس کا تقریباً سو فیصدی حصہ جھوٹ ثابت ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مختلف اقوام نہ صرف ایک دوسری کو دھوکہ دیتی رہی ہیں۔ بلکہ ان کی ایسے پروپیگنڈا سے یہ غرض بھی رہی ہے۔ کہ دنیا کو اپنے موقف کی صحت کا اور اس کے مبنی علی الانصاف ہونے کا یقین دلایا جائے۔ یعنی دنیا جو عدل و انصاف کو ایک اچھی چیز سمجھتی ہے اسکو اس بات کا یقین دلایا جائے کہ ہم تو عدل و انصاف کی خاطر میدان میں کودے ہیں۔ لیکن ہمارا فریق مخالف عدل و انصاف کے لئے نہیں بلکہ محض حرص و آز اور تجاوز بے جا کے لئے جنگ آزما ہو رہا ہے۔ دشمن جارحانہ اقدام کر رہا ہے۔ مگر ہم محض اس کا دفاع کر رہے ہیں اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان قوموں کے نزدیک بھی بظاہر جارحانہ اقدام بُرا ہے۔ اور جارحانہ اقدام کے مقابل دفاع نہ صرف جائز ہے بلکہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے نہایت اہم ہے۔ اگر دفاعی تدابیر اختیار نہ کی جائیں۔ تو یقیناً دنیا دشمن کے چنگل میں گرفتار ہو جائے گی۔ اور تمام قومیں اس کی غلامی کی زنجیروں میں جکڑی جائیں گی۔ پچھلی دونوں عالمگیر جنگوں میں جرمنی اور آخری عالمگیر جنگ میں جاپان کا موقف یہی ہے کہ وہ انگریزوں کو جارحانہ پالیسی سے نجات دلانا چاہتے ہیں۔ جاپان بظاہر دنیا کو یہی کہہ رہا تھا۔ کہ چین اور جنوبی ایشیائی ملکوں پر جو مغربی اقوام نے اپنا اقتدار جما رکھا ہے۔ وہ اس اقتدار کو مٹانا چاہتا ہے۔ اور ایشیا کو ان کی جکڑبندیوں سے آزاد دیکھنا چاہتا ہے۔ لیکن عملاً جو کچھ وہ کر رہا تھا یہ تھا کہ ایشیا میں اپنی شہنشاہیت اسی طرح قائم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جس طرح مغربی اقوام نے کی ہوئی ہے۔ دوران جنگ میں بے شک، جاپان نے ان ممالک میں جو مغربی اقوام کے قبضہ میں مدت سے چلے آتے تھے آزاد حکومتیں قائم کر دی تھیں۔ اور ان ملکوں کے عوام میں بیداری پیدا ہو گئی تھی لیکن جو کچھ اس نے کیا تھا یہ ان اقوام کے مفاد کے پیش نظر نہیں تھا۔ اس سے اس کی غرض یہی تھی کہ اور کچھ نہیں تو یہ اقوام بیدار ہو کر مغربی اقوام کا جُوا اپنی گردنوں پر پھر نہیں رکھنے دینگی۔ اور پھر ان کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر خود ان کو اپنے مفاد کی خاطر استعمال کر سکے گا۔ جرمنی نے بھی جس جس ملک پر جابرانہ قبضہ کیا تھا۔ ان کے متعلق اس کا رویہ بھی تقریباً وہی تھا جو جاپان کا تھا۔ یعنی چاہتے تو وہ یہ تھے کہ ان اقوام پر اپنا اقتدار ہو جائے۔ لیکن دنیا کے سامنے جو پروپیگنڈا کیا جاتا تھا۔ اس میں یہی ظاہر کیا جاتا تھا کہ وہ یہ تمام مصائب ان قوموں کی خاطر برداشت کر رہے ہیں۔ اور ان کے مدنظر صرف ان قوموں کی بہبودی ہے اپنی ذاتی غرض کوئی نہیں۔

دوسری اتحادی اقوام بھی لوہے کو لوہے سے کاٹنے کی سعی میں مصروف تھیں۔ ان کے پیش نظر بھی صرف اپنا ہی مفاد تھا۔ لیکن جو کچھ وہ ببانگ دہل دنیا کے سامنے پیش کرتی تھیں۔ وہ خوف خدا نیکی۔ عدل و انصاف۔ امن و امان کی حفاظت کے اعلانات تھے۔ چونکہ اتحادی اقوام کے ذرائع محوری اقوام سے زیادہ وسیع تھے۔ اس لئے ان کا جھوٹا پروپیگنڈا بھی آخر میں زیادہ مؤثر ثابت ہوا۔ اور وہی آخر میں کامیاب ہوئے۔ جاپان اور جرمنی شکست کھا گئے۔ اور آج وہ کمزور ترین قوموں میں شامل کر دی گئی ہیں۔

اتحادی قوموں کو اس نمایاں فتح پر اپنی جھوٹے پروپیگنڈا پر افتخار کا موقعہ ہاتھ آیا۔ اور انہوں نے اپنی فتح کو صداقت کی فتح سے نامزد کیا۔ لیکن باقی دنیا جہاں تھی وہیں رہی۔ ان کو نہ امن و امان کی حقیقت معلوم ہوئی۔ اور نہ عدل و انصاف کا کوئی ثبوت ملا۔ بے شک برطانیہ نے ہندوستان کو ضرور آزاد کر دیا۔ مگر اسکی وجوہات عدل و انصاف کے علاوہ کچھ اور ہی ہوں تو ہوں ورنہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ برطانیہ اور امریکہ نے وائٹ نام میں فرانس کو اور انڈونیشیا میں ولندیزیوں کو اپنی ہمدردانہ حکومت قائم کرنے میں پوری پوری مدد کی۔ اور اس جمہوریت کی خوبیوں کی ان کو ہوا بھی نہ لگنے دی۔ جس کے گیت دورانِ جنگ میں یہ دونوں قومیں گا رہی تھیں۔ اور دنیا پر ثابت ہو گیا ہے۔ کہ یہ محض جھوٹا پروپیگنڈا تھا۔ جو محض اپنے مفاد کے پیش نظر کیا جاتا تھا۔

آج بھی پھر یہ قومیں جمہوریت کی راگنی گا رہی ہیں۔ اور دنیا میں قیام امن کے دعاوی کے شور سے دنیا کے کان بہرے کر رہی ہیں۔ دوسری طرف روس اپنے اشتراکی نظام کو ہی تمام دنیا کے لئے باعث نجات خیال کرتا ہے۔ اور پروپیگنڈا کی فیکٹریوں سے نئے سے نیا مال تیار کر کے تمام دنیا کی منڈیوں میں بھیج رہا ہے۔ امریکہ۔ برطانیہ دعویدار ہیں کہ مذہب، آرٹ۔ اور تمام نیکیوں کی حامل جمہوریت ہی ہے۔ دنیا کا امن و امان صرف اسی طرح قائم رہ سکتا ہے۔ کہ جو طرز حکومت انہوں نے ایجاد کی ہے تمام دنیا اسکو اپنا لے۔ اقوام متحدہ کی انجمن میں تمام بنی نوع انسان کے حقوق کے لئے تجاویز پاس ہو رہی ہیں۔ مذہبی آزادی اور مساوات کے اصول وضع کئے جا رہے ہیں۔ الغرض عدل و انصاف اور نیکی کے نام کو خوب اچھالا جا رہا ہے۔ لیکن غور کیا جائے۔ تو یہ سب کچھ نرا جھوٹا پروپیگنڈا ہے۔ عملاً جو کچھ ہو رہا ہے وہ محض اپنے نسل و وطن اور اپنی اغراض کے پیش نظر ہو رہا ہے۔ کوئی مساوات نہیں کوئی انسانی حقوق نہیں جن کو عملاً پاؤں کے نیچے کچلا نہیں جا رہا۔ جو کچھ بھی ہو رہا ہے۔ محض ذاتی انتفاع کے لئے ہو رہا ہے۔ اور دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکی جا رہی ہے۔

ادھر روس کا دعوےٰ ہے کہ سرمایہ دارانہ جمہوریت سب سے بڑا جرم ہے۔ دنیا کی فلاح اسی میں ہے کہ جاگیرداریوں اور اجارہ داریوں کو مٹا کر تمام بنی نوع انسان کو ہموار کر دیا جائے مالک اور مزدور کا فرق اٹھا دیا جائے۔ کوئی بڑا اور چھوٹا نہ رہے۔ سب کو ایک سا کھانے کو اور ایک سا پہننے کو ملے۔ کوئی ذاتی ملکیت تسلیم نہ کی جائے۔ بلکہ دنیا کی نعمتوں پر سب کا برابر حق تسلیم کیا جائے۔ وہ صرف اپنی طرز کی جمہوریت کو جمہوریت سمجھتا ہے۔ اور برطانیہ اور امریکہ کے نظام جمہوریت کو محض دنیا کی کمزور اقوام کی لوٹ کھسوٹ کا ایک آلہ خیال کرتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ تمام دنیا کو اپنے ہی شکنجہ میں کسنا چاہتا ہے۔ جو کچھ وہ کر رہا ہے محض اپنی شہنشاہیت کو قائم کرنے کے لئے کر رہا ہے۔ اس کے دعاوی اور اس کا پروپیگنڈا بھی اتنا ہی کذب اور فریب پر مبنی ہے جتنا کہ دوسری مغربی اقوام کا۔ دونو فریق محض جھوٹے پروپیگنڈا پر جا رہے ہیں۔

دنیا کا فائدہ نہ اس پروپیگنڈا پر ہے نہ اس پروپیگنڈا پر۔ کیونکہ دونوں کی بنیاد جھوٹ پر ہے۔ اس لئے کہ دونوں کے پیش نظر ذاتی اغراض ہیں۔ دونوں اپنی اغراض کے لئے باقی دنیا کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

اگرچہ دونوں کے پروپیگنڈا کا جھوٹا ہونا واقعات اور ان کے اعمال سے ثابت ہے۔ لیکن اس کے باور کرنے کے لئے سب سے بڑی وجہ جو ہے وہ یہ ہے کہ یہ تمام مغربی اقوام اپنی بہبودی کی بناء محض دنیاوی عقل پر رکھتی ہیں۔ جس کی ابتدا بھی دنیا سے ہوتی ہے۔ اور اسی دنیا میں ختم ہو جاتی ہے۔ وہ مابعد الطبیعاتی دنیا کو محض ایک وہم سمجھتی ہیں۔ اس لئے نہ تو ان کو اللہ تعالےٰ پر اعتقاد ہے۔ اور نہ وہ نیکی اور عدل و انصاف کی پوری ماہیت سمجھتی ہیں۔ اور نہ کسی اخلاقی قدر پر حقیقی ایمان رکھتی ہیں۔ اس لئے ان کا عدل و انصاف کا تصور محض اتنا ہی ہے۔ کہ وہ ان الفاظ کو استعمال کر کے دنیا کو زیادہ سے زیادہ دھوکہ دے سکتی ہیں۔ اس لئے وہ جھوٹے پروپیگنڈا کو اپنے لئے سب سے مؤثر آلہ کار خیال کرتی ہیں۔ اور بے دھڑک اس کا استعمال کر رہی ہیں ÷

احمد نگر میں تعمیر مسجد کے لئے امداد کی اپیل

احمد نگر ضلع جھنگ میں احمدی مہاجرین نے ایک احمدیہ مسجد کی تعمیر شروع کی ہے۔ نظارت بیت المال کی طرف سے اجازت مل گئی ہے۔ کہ اس مسجد کی تعمیر کے لئے ضلع لائل پور ضلع سرگودہا اور ضلع جھنگ کے احباب سے پانصد روپیہ چندہ جمع کیا جائے بایں شرط کہ دوسرے چندوں پر اثر نہ پڑے مقامی طور پر تعمیر مسجد کے لئے ایک کمیٹی چار ارکان پر مشتمل بن گئی ہے۔ اور تعمیر کا کام شروع ہے۔ ان تینوں ضلعوں کے احباب سے درخواست ہے کہ احمد نگر کی احمدیہ مسجد کی تعمیر میں ازخود حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔ جملہ رقوم پروفیسر عبدالرحمٰن صاحب بنگالی خزانچی احمدیہ مسجد احمد نگر براستہ لالیاں ضلع جھنگ کے نام ارسال فرمائی جائیں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ بَنیٰ لِلّٰہِ مسجداً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتاً فِی الْجَنَّۃِ ۔ کہ جو شخص مسجد بناتا ہے، اللہ تعالےٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

خاکسار، ابوالعطاء جالندھری

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کشف

از محترم جناب قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کسومو مشرقی افریقہ

اللہ تعالےٰ نے جو بشارات سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ولادت سے قبل اپنے مسیح پاک علیہ السلام کو عطا فرمائیں۔ وہ سب نہائت آب و تاب کے ساتھ پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ اس ضمن میں ایک امر قابل غور ہے۔ اور وہ یہ کہ سبز رنگ کو ہمارے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے کوئی خاص مناسبت معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ حضور کی پیدائش کے متعلق جو پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شائع فرمائی۔ اس کے لئے حضور علیہ السلام نے سبز رنگ کا کاغذ منتخب فرمایا جس کے متعلق ایک دوسرے موقعہ پر حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اسکے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود۔ تب میں نے اس پیشگوئی کو شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۴۲)

مسجد کی دیوار پر نام کی تعبیر روز روشن کی طرح پوری ہوئی اور حضور کو اللہ تعالےٰ نے جماعت مومنین کا امام اور سردار بنایا۔ اور حضور کے عہد خلافت میں سبز رنگ کو بھی بعض خاص مواقع پر منتخب کیا گیا۔ چنانچہ ۱۹۲۴ء میں جب حضور انگلستان تشریف لے گئے۔ تو جن بزرگان دین کو حضور کی معیت کا شرف نصیب ہوا۔ اور جو تعداد میں ۱۲ تھے۔ ان سب کو سبز رنگ کے عمامے پہنائے گئے۔ پھر حضور کے جتنے بھی مبلغین اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے جہاد میں مصروف ہیں۔ ان کو بھی سبز رنگ کی پگڑیاں پہننا پڑتی ہیں اس مناسبت کی رو سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مندرجہ ذیل کشف بھی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے۔

"آج (۲۲ اکتوبر ۱۸۸۳ء) اس موقعہ کے اثناء میں جبکہ یہ عاجز بغرض تصحیح کاپی کو دیکھ رہا تھا۔ بعالم کشف چند ورق ہاتھ میں دیئے گئے۔ اور ان پر لکھا ہوا تھا کہ فتح کا نقارہ بجے۔ پھر ایک نے مسکرا کر ان ورقوں کی دوسری طرف ایک تصویر دکھلائی۔ اور کہا کہ "دیکھو کیا کہتی ہے تصویر تمہاری" جب اس عاجز نے دیکھا تو وہ اسی عاجز کی تصویر تھی۔ اور سبز پوشاک تھی۔ مگر نہائت رعب ناک جیسے سپہ سالار مسلح فتح یاب ہوتے ہیں۔ اور تصویر کے یمین و یسار میں "حجۃ اللہ القادر و سلطان احمد مختار" لکھا تھا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۱۲)

اس کشف میں ورق الٹنے سے صاف ظاہر ہے کہ یہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ و مطہرہ ۲

۲ کا ورق تھا۔ جس کے بعد اسکی دوسری طرف حضور علیہ السلام کی تصویر یعنی حسن و احسان میں حضور علیہ السلام کے نظیر اور مثیل کی پُر شکوہ و عظمت و دولت زندگی کا ورق الٹنے والا تھا۔ جو در اصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کی زندگی کا تسلسل ہے۔ اور جیسا کہ ہمارے آقا حضرت مصلح الموعود کی پیدائش کی پیشگوئی سبز رنگ کے اوراق میں ملبوس ہو کر دنیا میں شائع ہوئی۔ یہ سبز پوشاک جو کشف میں دکھائی گئی ہے۔ یہ حضور کے عہد خلافت کی سرسبزی اور برکات اور حضور کے ہاتھ پر اسلام کی فتح اور شوکت اور غلبہ کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ اور اگرچہ جماعت اپنے مرکز سے محروم کر دی گئی ہے۔ مگر جس خدا کے ۴۴

۴۴۔ یہ وعدے ہیں۔ جو زمین و آسمان کے ذرہ ذرہ کا مالک ہے۔ اور جو اپنے مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بار بار فرما چکا ہے کہ "انی مع الافواج آتیک بغتۃً" اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ فتح کا نقارہ "ضرور بالضرور" بجے گا اور ہمارے پیارے آقا کے وجود میں "سلطان" اور "مختار" کے وعدے بھی ضرور پورے ہو کر رہیں گے۔ واللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر۔ وھو اعلم بالصواب۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

دنیا سے بے رغبتی اختیار کرو

ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

حضرت سہیل رضؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور عرض کیا کہ یارسول اللہ آگاہ فرمائیے ایسے کام پر کہ اگر میں وہ کام کروں۔ تو اللہ بھی مجھ سے محبت رکھے۔ اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں۔ آپؐ نے فرمایا دنیا سے بے رغبتی اختیار کر۔ تو اللہ تجھ سے محبت رکھے گا۔ اور لوگوں کے مال و دولت کی خواہش نہ کر۔ لوگ بھی تجھے پسند کریں گے۔

(ابن ماجہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

افعال بد کی جڑ دنیا کی محبت ہے

"فرمایا خوب یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالےٰ کے لئے ہو جائے خدا تعالےٰ اس کا ہو جاتا ہے۔ اور خدا کسی کے دھوکے میں نہیں آتا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ ریاکاری اور فریب سے خدا کو ٹھگ لوں گا تو یہ حماقت اور نادانی ہے۔ وہ خود ہی دھوکہ کھا رہا ہے۔ دنیا کے زیب دنیا کی محبت ساری خطا کاریوں کی جڑ ہے۔ اس میں اندھا ہو کر انسان انسانیت سے نکل جاتا ہے۔ اور نہیں سمجھتا کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ اور مجھے کیا کرنا چاہیئے تھا۔ جس حالت میں عقلمند انسان کسی کے دھوکہ میں نہیں آسکتا۔ تو اللہ تعالےٰ کیونکر کسی کے دھوکہ میں آسکتا ہے۔ مگر ایسے افعال بد کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔ اور سب سے بڑا گناہ جس نے اس وقت مسلمانوں کو تباہ حال کر رکھا ہے۔ اور جس میں وہ مبتلا ہیں۔ وہ یہی دنیا کی محبت ہے سوتے جاگتے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت لوگ اسی غم و ہم میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اور اس وقت کا لحاظ اور خیال بھی نہیں۔ کہ جب قبر میں رکھے جائیں گے۔ ایسے لوگ اگر اللہ تعالےٰ کے لئے ڈرتے اور دین کے لئے ذرا بھی ہم و غم رکھتے۔ تو بہت کچھ فائدہ اٹھا لیتے۔ سعدی کہتا ہے ؎

گرد زیر از خدا ترسیدے

(الحکم ۱۷ جون ۱۹۰۶ء)

قادیان کی جائداد کے مقابلہ پر عارضی الاٹمنٹ کرائی جا سکتی ہے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

شروع شروع میں قادیان سے آنے پر میں نے دوستوں کی اطلاع اور تحریک کے لئے یہ اعلان کیا تھا کہ جن دوستوں کی جائداد قادیان یا مشرقی پنجاب کے کسی حصہ میں ضائع ہوئی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ اپنا نقصان رجسٹرار آف کلیمز حکومت مغربی پنجاب لاہور کے دفتر میں رجسٹر کرا دیں اور اس کے ساتھ میں نے حضرت صاحب کے منشاء کے ماتحت یہ اعلان بھی کیا تھا کہ قادیان کی جائیداد کے مقابلہ پر کسی اور جائیداد کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ قادیان ہمارا مقدس مرکز ہے جس پر ہم اپنا حق کسی صورت میں چھوڑ نہیں سکتے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ جلد یا بدیر خدا ہمیں قادیان واپس دلائیگا۔ چنانچہ اس اعلان پر بہت سے دوستوں نے اپنے نقصان رجسٹر کرا دیئے۔

اب جبکہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہر شخص کو اس کی ضائع شدہ جائداد کے مقابلہ پر اسی قدر یا اس سے ملتی جلتی زمین وغیرہ دی جائیگی۔ گویا کلیم وار الاٹمنٹ ہوگی اور اس غرض کے لئے لاہور میں ایک خاص فنانشل کمشنر سیٹلمنٹ اور اس کے ماتحت ہر ضلع میں ایک ایک سیٹلمنٹ افسر مقرر کر دیئے ہیں اور کئی دوست ابھی تک بغیر کسی معقول سہارے کے پڑے ہیں اس لئے بعض دوست پوچھتے ہیں کہ کیا ہم قادیان کی جائداد کے مقابلہ پر پاکستان میں عارضی الاٹمنٹ کرا سکتے ہیں۔ سو دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عارضی الاٹمنٹ میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ درخواست میں صراحت کر دی جائے کہ چونکہ قادیان ہمارا مقدس مقام ہے جس پر ہم اپنا حق کسی صورت میں چھوڑ نہیں سکتے اس لئے ہم اس کے مقابلہ پر کوئی مستقل تبادلہ نہیں چاہتے بلکہ صرف عارضی الاٹمنٹ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اسی طرح اپنی سابقہ آمد کے مقابلہ پر نقد الاٹمنٹ کا مطالبہ بھی کیا جا سکتا ہے جو کسٹوڈین جائیداد متروکہ حکومت مغربی پنجاب لاہور یا اپنے ضلع کے ڈپٹی کسٹوڈین کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔

خلاصہ یہ کہ عارضی الاٹمنٹ بصورت جائداد کا مطالبہ ہو سکتا ہے جو فنانشل کمشنر سیٹلمنٹ حکومت مغربی پنجاب لاہور یا اپنے ضلع کے سیٹلمنٹ افسر کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ الاٹمنٹ بصورت نقد کا مطالبہ کسٹوڈین جائداد متروکہ حکومت مغربی پنجاب لاہور یا اپنے ضلع کے ڈپٹی کسٹوڈین کے سامنے پیش کرنا چاہیئے فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد آف قادیان حال رتن باغ لاہور ۲۱/۱۱/۵۰

اسلامی شریعت کا قیام اور جماعت احمدیہ کا نصب العین

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ

مشیت ایزدی کے مطابق پاکستان کے قیام پر طبائع میں طبعی طور پر شریعت اسلامی کے نفاذ کی طرف رجحان پیدا ہوا۔ حکومت اور افراد اس وحید مقصد کی تکمیل میں کوشاں ہیں۔ کیونکہ اسلامی شریعت پر عمل کے لئے افراد اور حکومت میں باہم تعاون بنیادی چیز ہے۔ اسلامی شریعت کے نفاذ کے طریق کار میں (یعنی اسے بتدریج نافذ کیا جائے یا فی الفور سارے احکام نافذ کر دیئے جائیں) مسلمانوں میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن اس بنا پر کسی مسلمان کو اختلاف نہیں ہو سکتا کہ اسلامی شریعت کو نافذ کیا جائے۔

مسلمان کہلانے والوں کی موجودہ عملی حالت اسلامی شریعت سے اتنی دور ہے کہ اسے غیر اسلامی کہنا مبالغہ نہیں۔ اس حقیقت کا اقرار عالم و جاہل سب کو ہے۔ اس حالت کا اسلامی رنگ میں رنگین کرنا اور مسلمانوں کی عملی حالت میں انقلاب پیدا کرنا ایک دن کی بات نہیں۔ افراد بھی نئے سرے اور حقیقی رنگ میں اسلام کی شاہراہ پر گامزن ہونے کے محتاج ہیں اور حکومت بھی ظاہراً و باطناً اسلامی قالب میں ڈھلنے کی حاجتمند ہے۔ اس احتیاج کو بھی ہر کوئی تسلیم کرتا ہے۔ اب سوال صرف یہ ہے۔ کہ اس ضرورت کو کیونکر پورا کیا جائے اور افراد اور حکومت کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لئے کون طریق اختیار کیا جائے۔ تمام ذمہ دار اسلامی حلقے اور اراکین سلطنت اس امر پر متفق ہیں کہ اتنا بڑا عظیم الشان کام تدریجاً ہی ہو سکتا ہے۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانے والی بات نہیں ہے۔ اسلامی شریعت کا نفاذ عوام کی ذہنی و عملی تبدیلی کے بعد اور خالص مذہبی ماحول میں ہی ممکن العمل ہے چنانچہ سلطنت پاکستان اپنے گوناگوں مصائب کے باوجود اس پالیسی پر عمل پیرا ہے کون نہیں جانتا کہ پاکستان کو روز اول سے ہی ایسے واقعات سے دوچار ہونا پڑا جو عام حالات میں ایک نئی سلطنت کے لئے تباہ کن ہوتے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ کا فضل تھا کہ اس نے اہل پاکستان کے عزائم کو پختہ رکھا اور انہیں ہمت و توفیق بخشی کہ وہ پیش آمدہ مصائب میں بھی تنزل کی بجائے ترقی کی طرف قدم اٹھائیں۔ ان حالات میں نفاذ شریعت کے لئے جس ماحول کی تیاری ضروری ہے۔ وہ ابھی تکمیل کو نہیں پہونچا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے دشمنان پاکستان کی انگیخت پر یا اپنے مقاصد کے حصول کی خاطر ایک فریق نے یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ یا تو فوراً شریعت کا نفاذ کرو ورنہ ماننا پڑے گا کہ یہ حکومت مسلمانوں کی نہیں ہے اور حکومت کے اراکین مسلمانوں کے نمائندے نہیں ہیں۔ اس گروہ کو سمجھانے کے لئے حکومت اور ذمہ دار اسلامی جماعتوں کی طرف سے کہا گیا کہ نفاذ شریعت تو ضرور ہوگا۔ مگر ہنگامی حالات اور ملکی حوادث کے فوری مقابلہ کی طرف پوری توجہ کے باعث تفصیلی آئین کی تیاری میں کچھ دیر لگے گی۔ نیز عوام میں ذہنی اور عملی بیداری کا پیدا کرنا بھی لازمی ہے۔ لیکن اس فریق کا مقصد تو کچھ اور ہی تھا۔ اس لئے وہ اس پر قانع نہ ہوئے۔ بلکہ اپنی مفسدانہ روش پر مصر رہے۔

ان جماعتوں میں سے جنہوں نے اس فریق کو اپنے غلط رویہ سے باز رہنے اور آئین کی تیاری تک انتظار کرنے کی معقول رنگ میں تلقین کی تھی۔ جماعت احمدیہ بھی تھی اس لئے اس فریق نے جماعت احمدیہ کے خلاف سراسر غلط اتہام تراشنے اور شائع کرنے شروع کر دیئے جن میں سے بڑا الزام یہ تھا کہ جماعت احمدیہ اسلامی شریعت کے نفاذ میں مزاحم ہو رہی ہے اور اس کا مدعا یہ ہے کہ کسی طرح اسلامی شریعت کو جاری ہونے سے روکے۔ یہ الزام امر واقع اور جماعت احمدیہ کے مقاصد کے سراسر خلاف ہے دراصل یہ ایک معقول بات سے لاجواب ہو کر غلط طریق اختیار کرنے کی ایک بدترین مثال ہے۔ اس الزام کی تردید دو پہلو سے عیاں ہے اول یہ کہ جماعت احمدیہ کا مقصد قیام کیا ہے دوم آج تک جماعت احمدیہ نے نفاذ شریعت محمدیہ کے لئے کیا کیا ہے؟ امر اول کے متعلق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل الہامات میں صراحت موجود ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

> اردت ان استخلف فخلقت آدم
> یحی الدین ویقیم الشریعۃ۔ چوں دور
> خسروی آغاز کردند۔ مسلماں را مسلمان باز
> کردند "

ترجمہ: "میں نے ارادہ کیا کہ اس زمانہ میں اپنا خلیفہ مقرر کروں۔ سو میں نے اس آدم کو پیدا کیا وہ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔ جب مسیح السلطان کا دور شروع کیا گیا۔ تو مسلمان کو جو صرف رسمی مسلمان تھے نئے سرے سے مسلمان بنانے لگے"

(تذکرہ صفحہ ۴۷ بحوالہ حقیقۃ الوحی)

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض احیاء دین اور اقامت شریعت کے سوا کچھ نہ تھی۔ یحی الدین و یقیم الشریعۃ کا الہام پہلی مرتبہ ۱۸۸۳ء میں نازل ہوا۔ اوپر کے اقتباس سے یہ بھی مترشح ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس احیاء دین اور اقامت شریعت کے لئے مسلمانوں کو ایک "دور خسروی" ظاہری طور پر بھی عطا فرمائے گا۔ اور اس وقت ان میں "مسلماں را مسلماں باز کردند" کا احساس شدید طور پر پیدا ہوگا۔ ان واقعات نے حرف بحرف ان کلمات ربانی کی تصدیق کر دی ہے۔ بہر حال یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ دشمنان سلسلہ احمدیہ کا یہ کہنا کہ احمدی لوگ اقامت شریعت کے مخالف ہیں۔ سراسر غلط ہے۔ احمدیت کا تو اولین مقصد اقامت شریعت اسلامی ہے۔

امر دوم کے بارے میں اتنا عرض کرنا ضروری ہے۔ کہ اسلامی شریعت کے مکمل نفاذ کے لئے "اعتقادی" ذہنی اور عملی اصلاح کے علاوہ خلافت بنیادی چیز ہے۔ خلیفہ نفاذ شریعت کا نگران اعلیٰ ہے۔ جس کے ماتحت نفاذ شریعت کے لئے بیت المال افتاء اور قضاء کا نظام جاری ہوتا ہے۔ محکمہ احتساب و تعزیرات قائم ہوتا ہے۔ اسلامی نظام کا ہر طالب علم جانتا ہے کہ شریعت کے نفاذ کے لئے خلافت کا وجود اگر بمنزلہ چھت کے ہے تو یہ چار امور اس چھت کے لئے چار دیواروں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ خلیفہ ہی وہ واجب الاطاعت امام ہے۔ جس کی اقتدا میں نبی کے بعد نفاذ شریعت ہوتا ہے۔ شرعی احکام کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ الامام جنۃ یقاتل من ورائہ کہ امام وہ ڈھال ہے۔ جس کی پیروی میں جہاد ہوتا ہے۔ پھر یہ بھی ظاہر ہے کہ بیت المال کے بغیر شریعت کے صدہا احکام تشنۂ تکمیل رہتے ہیں۔ افتاء کے اسلامی نظام کے بغیر عوام کی ذہنی بیداری ممکن نہیں اور قضاء اسلامی نظام کا وہ عملی حصہ ہے۔ جس سے مسلمانوں کے باہمی قضایا کا شریعت کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے اور انہیں دماغی خلفشار سے نجات ملتی ہے پھر محکمہ احتساب و تعزیرات جہاں ایک طرف جرائم کے ان کے وقوع سے قبل روکنے کی سعی کرتا ہے۔ وہاں دوسری طرف جرائم کے مرتکبین کو شریعت کے مطابق سزا بھی دیتا ہے۔ اس بیان سے ظاہر ہے کہ حکومت ہو تب بھی مسلمان نفاذ شریعت کے لئے مندرجہ بالا امور کے محتاج ہیں اور اگر حکومت ان کے ہاتھ میں نہ ہو اور وہ تا بحد امکان نفاذ شریعت کرنا چاہیں۔ تب بھی ان کے لئے متذکرۃ الصدر امور لازمی ہیں۔ جہاں تک جماعت احمدیہ کے نفاذ شریعت کا تعلق ہے ان کے پاس یہ سب چیزیں موجود ہیں۔ جماعت احمدیہ کا ایک واجب الاطاعت خلیفہ موجود ہے۔ اور سب احمدی اس کے احکام کی تکمیل کرتے ہیں احمدیوں کا بیت المال موجود ہے۔ جس میں زکوٰۃ۔ صدقہ و خیرات کے علاوہ اشاعت اسلام کے لئے چندے جمع ہوتے ہیں۔ ان کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا ہے اور جملہ رقوم اپنی اپنی جگہ خرچ کی جاتی ہیں۔ جماعت احمدیہ کا افتاء اور قضاء کا نظام موجود ہے۔ اور احمدیوں کے تنازعات کا فیصلہ اسلامی قاضی شریعت کے مطابق کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ہاں ازدیو کی نگرانی اور احتساب کا انتظام بھی موجود ہے اور تعزیرات کے جاری کرنے کے لئے بھی محکمہ قائم ہے۔

اس مختصر خاکہ سے ظاہر ہے۔ کہ جماعت احمدیہ مقدور بھر نفاذ شریعت اسلامی کر رہی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے چاہا۔ تو وہ دن بھی جلد آئینگے۔ جب اس نظام کو وسعت حاصل ہو کر عالم گیر از حیثیت مل جائے گی اور روحانی زندگی کے ڈھونڈھنے والے بجز اس سلسلہ کے کسی جگہ آرام نہ پائیں گے۔ بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ اور اب آسمانی ہاتھوں سے وہ قصر تعمیر ہو رہا ہے۔ بیج بویا جا چکا ہے۔ اور پودے اگ آئے ہیں نشوونما پا رہے ہیں۔ عنقریب عظیم الشان درخت بن جائینگے۔ وما ذالک علی اللّٰہ بعزیز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے:۔

"ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی۔ کہ عیسےٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت ناامید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو تخمریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(رسالہ تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

ربوہ کے گردونواح میں زمین کی خرید کے متعلق ضروری اطلاع

خریدنے میں لمبی میعاد کیلئے ٹھیکہ پر لینا بھی شامل ہے

معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ ربوہ کے گردونواح میں زمین کی خرید کی ممانعت کے اعلان کو عملاً اس طرح باطل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ زمین بجائے خرید کرنے کے لمبی لیز یعنی لمبی میعاد والے ٹھیکے پر لے رہے ہیں۔ ایسے احباب کا یہ فعل سلسلہ کے مفاد کے صریحاً خلاف ہے اور اس مقصد کو ناکام کر دیتا ہے جس کے لئے یہ ممانعت کی گئی تھی۔ اس لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی اجازت سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو صاحب ربوہ کے گردونواح میں سلسلے کی اجازت کے بغیر زمین خریدیں گے۔ یا لیز یعنی لمبے ٹھیکے پر لیں گے۔ یا کسی اور طریقے سے اس ممانعت کو عملاً باطل کرنے کی کوشش کریں گے۔ تو انہیں اس خلاف نظام حرکت پر جماعت سے خارج کر دیا جائیگا۔

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ
جودھامل بلڈنگ لاہور

مسئلہ وفاتِ مسیح اور مسلمان

خدا کی عجیب شان ہے کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وفات مسیح کا عقیدہ پیش کیا تو بجائے اس کے قوم خوش ہوتی اور آپ کی مشکور رکہ اس عقیدہ کی رو سے آپ نے الوہیت مسیح کے عقیدہ کو کاری ضرب لگائی الٹا قوم نے آپ کی مخالفت کی اور یہاں تک مخالفت کی کہ اس عقیدہ کی بنا پر حضورؑ پر کفر کا فتویٰ لگا دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس کے بعد اب ایسا دور آیا ہے جبکہ انہی مخالف مولویوں کی جماعت "وفات مسیح" کے مسئلہ پر بحث کرنے سے یہ کہہ کر ٹال مٹول کر دیتی ہے کہ "یہ عقیدہ ہمارے ایمانیات میں داخل نہیں لہٰذا اس پر بحث محض تضیع اوقات ہے" لیکن وہ اس امر کو کتنی جلدی بھول گئے ہیں کہ اگر یہ چیز ان کے ایمانیات میں داخل نہیں تھی تو اس کی بنا پر خدا کے ایک پاک بندے پر کفر کا فتویٰ کیوں لگایا گیا۔

حضرت عیسٰے علیہ السلام کی وفات کا مسئلہ حیات مسیح کے مقابلہ میں اس قدر عام فہم، آسان اور انسانی فطرت کے مطابق ہے کہ کسی نہ کسی رنگ میں اس کی تائید ہوتی ہی رہتی ہے جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فتح خود بخود ظاہر ہوتی رہتی ہے کاش! لوگ سمجھیں۔ ماہانہ رسالہ "قوم" دہلی کے خاص نمبر ۱۹۴٦ء میں سے ایک اقتباس ناظرین کے پیش کیا جاتا ہے تا متلاشیانِ حق پر ظاہر ہو جائے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیش کردہ "وفات مسیح" کا عقیدہ عقل انسانی کے مطابق ہے اور قرآن پاک پر حضور کو کس قدر عبور حاصل تھا کہ لا یمسّہٗ الا المطہرون کے ماتحت حضور کا تعلق باللہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ اس پاک کتاب سے جو معارف حضور پر آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے خدا نے ظاہر فرمائے مخالفین کی سمجھ ابھی تک وہاں نہیں پہنچی وہ سمجھ جس پر ان کو اتنا ناز ہے۔

رسالہ متذکرہ بالا کے صفحہ ۲۲۵ پر ایم جی سعد اللہ صاحب ممتاز نائب مدیر شمع اطفال و سیکرٹری صوبائی مجلس ادب مدارس دلچسپ معلومات کے عنوان کے زیر اثر رقمطراز ہیں کہ:-

"۵۔ دیوار چین کی دیوار حضرت عیسٰےؑ سے ۲۱۴ برس قبل تاتاریوں کا حملہ روکنے کے لئے بنائی گئی تھی حضرت عیسٰےؑ کے انتقال کو اب ۱۹۴۷ سال گذر چکے ہیں۔ یہ دیوار پندرہ سو میل لمبی ہے بیس فٹ اونچی ہے اور اسقدر چوڑی ہے کہ ...... الخ"

ان سطور میں حضرت عیسٰے علیہ السلام کے انتقال کو بالبداہت تسلیم کر کے فطرت انسانی کو ابھار آگیا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

خاکسار عبد الصادق سابق محرر دارالشیوخ حال سرائے عالمگیر

احمدیت کا پیغام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خاص مضمون "احمدیت کا پیغام" جو دس ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا تھا قریباً ختم ہو چکا ہے۔ اب مزید چھپوایا جا رہا ہے جو تین چار روز تک تیار ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

احباب جماعت کو اس کی اشاعت کے سلسلہ میں خاص جدوجہد کرنی چاہیئے۔ ہر احمدی کو نہ صرف خود اس مضمون سے واقف ہونا چاہیئے بلکہ ہر غیر احمدی تک یہ پیغام پہنچانا چاہیئے۔ قیمت حسب ذیل ہے۔ فی کاپی اڑھائی آنے۔ ۵۰ سے زائد ۲ فی کاپی۔ ۵۰۰ سے زائد ۱/۲ فی کاپی علاوہ محصول ڈاک

نوٹ:۔ جن احباب اور جماعتوں کے خطوط اس ٹریکٹ کے سلسلہ میں ہمیں موصول ہوئے ان سب کی تعمیل کر دی گئی ہے۔ بعض خطوط درست پتہ پر بعض جودھامل بلڈنگ اور بعض ربوہ سے ہوتے ہوئے موصول ہوئے ہیں۔ ممکن ہے کوئی خط ضائع ہو گیا ہو۔ اس لئے جن احباب اور جماعتوں نے یہ ٹریکٹ انہیں بھیجنے کے لئے ہمیں لکھا ہو اور انہیں ٹریکٹ موصول نہ ہوئے ہوں تو مہربانی فرما کر اس کی اطلاع دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور کے پتہ پر کر کے ممنون فرمائیں تا تعمیل کی جا سکے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

تجارتی اور صنعتی احباب کے لئے مژدہ

حضور اقدس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے ماتحت جماعت کے جملہ صنعتی اور تجارتی ادارہ جات کو ترقی اور فروغ دینے، ہر قسم کی مراعات بہم پہنچانے اور ان کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لئے ایک چیمبر آف کامرس کی تشکیل کی جا رہی ہے جو آپ کی فرم یا کمپنی یا کارپوریشن کی ٹریڈ کامرس اور انڈسٹری سے متعلقہ امور میں مکمل معاونت اور صحیح رہنمائی کرے گی۔

مذکورہ چیمبر آف کامرس کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط بغرض مشورہ قانونی ماہر کے پاس بھجوائے جا چکے ہیں جو عنقریب شائع کر دیئے جائیں گے۔ ابتداءً چیمبر کے ممبران سے ۲۵/ روپے بوقت داخلہ اور اسی قدر رقم بطور سالانہ فیس چیمبر کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وصول کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

امید واثق ہے کہ احباب اس اہم اور مفید قومی ایسوسی ایشن سے اپنی فرم یا کمپنی یا کارپوریشن کا تعلق قائم کرنا پسند فرمائیں گے۔

لہٰذا اپنے منشاء کی اطلاع مندرجہ ذیل پتہ پر جلد از جلد ارسال فرمائیں تا ادارہ آپ کی تجارتی اور صنعتی ترقی و بہبود کے کام کو بلا تاخیر شروع کر سکے۔

(بہاء الحق وکیل الصنعت والحرفت تحریک جدید صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

پیشہ ور صاحبان توجہ فرمائیں!

ربوہ کی آبادی کیلئے ہر قسم کے پیشہ وروں کی ضرورت ہے

(۱) اس سے قبل ربوہ کی آبادی کے لئے پیشہ ور صاحبان کے متعلق اعلان کیا جا رہا ہے اور اس اعلان کے نتیجہ میں متعدد معماروں اور نجاروں اور لوہاروں وغیرہ وغیرہ کی طرف سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ جو ربوہ کے مرکز میں دوکان کرنا چاہتے ہیں یہ سب درخواستیں زیر غور ہیں اور عنقریب ان کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

(۲) اسی تعلق میں یہ اعلان بھی کیا جاتا ہے کہ ابھی تک موصولہ درخواستوں کی تعداد کافی نہیں ہے مزید پیشہ وروں کو فوری توجہ دینی چاہیئے۔ اور خصوصاً ایسے پیشہ ور جو قادیان میں کام کرتے رہے ہیں کیونکہ دیگر حالات برابر ہونے کی صورت میں ان لوگوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ابھی تک زیادہ درخواستیں تعمیری کام سے تعلق رکھنے والے پیشہ وروں کی طرف سے آتی جا رہی ہیں۔ مگر ہمیں ہر قسم کے پیشہ وروں کی ضرورت یعنی معمار، ترکھان اور لوہار کے علاوہ دھوبی، نائی، موچی، قصاب، سبزی فروش، پھل فروش اور عطار وغیرہ ہر قسم کے پیشہ ور درکار ہیں۔ ان سب کی طرف سے جلد از جلد درخواست پہنچ جانی چاہئیے۔

(۳) یہ امر قابل صراحت ہے کہ تعمیری کام سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور شروع میں زیادہ تعداد میں درکار ہوں گے مگر بعد میں عمارت کے کام کا رش (Rush) نکل جانے پر ان کی اس تعداد میں ضرورت نہیں رہے گی۔

سیکرٹری تعمیر کمیٹی ربوہ جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

درخواست دعاء

خاکسار کی والدہ محترمہ چنیوٹ میں بعارضہ کھانسی بہت سخت بیمار ہیں حتّٰی کہ کھانسی کے ساتھ خون بھی آتا ہے لہٰذا جملہ احباب سے ملتجی ہوں کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں جلد از جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین

خاکسار نذیر احمد سیالکوٹی کارکن روزنامہ الفضل ۳۲ میکلیگن روڈ لاہور

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے

"ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے اور اس طرح دنیا کو بتا دے کہ قادیان سے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے" (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء)

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

پتہ مطلوب ہے

نظارت امور عامہ کو مندرجہ ذیل احباب کے پتہ کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ اگر یہ احباب اس اعلان کو پڑھیں تو فوراً اپنے پتہ سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کے متعلق علم ہو تو وہ بھی ازراہ نوازش نظارت کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(۱) محمد اسماعیل صاحب بی۔ ٹی ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ (۲) سید سردار علی شاہ صاحب سابق کارکن نظارت امور عامہ (۳) میاں شہاب الدین صاحب کمہار (۴) ماسٹر محمد حسن صاحب تاج (۵) قریشی محمود الحسن صاحب سابق مینیجر کیمیکل انڈسٹریز (٦) عبد الرحیم صاحب پراچہ ولد میاں محمد صاحب بھلوال۔

نظارت امور عامہ

سیاسی کشمکش کے خاتمہ کے لئے آسٹریلیا کے وزیر اعظم کی تجویز

کینبرا ۲۲ نومبر - آسٹریلیا کے وزیر اعظم مسٹر جوزف چیفلے نے آج ایک بیان میں اس بات پر زور دیا کہ ایشیا کے اقتصادی نظام کو ترقی دی جائے تاکہ سیاسی کشمکش ختم ہو جائے۔

وزیر اعظم نے کہا۔ کہ ہم اس وقت دنیا میں امن کے قیام کی توقع نہیں رکھ سکتے۔ جب تک مردوں اور عورتوں کے پاس کھانے پہننے اور رہنے کے لئے کافی انتظام نہ ہو۔ ہم کیونکر برداشت کر سکتے ہیں۔ کہ ہمارے شمال میں آبادی کا بہت بڑا حصہ برے حالات میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اس کا صرف ایک ہی حل ہے۔ اور وہ یہ کہ اقتصادی نظام کو بہتر بنایا جائے۔ مسٹر چیفلے نے آگے چل کر کہا۔ کہ ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی اور سوشل نظام کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ اور وہاں کے عوام کا معیار زندگی بلند کیا جائے۔

ایک روسی شخص کی گرفتاری

لندن ۲۳ نومبر - لندن کی پولیس نے ایک روسی ایڈورڈ زبوروسکی کو آوارہ گردی اور چوری کے شبہ میں گرفتار کیا تھا۔ لیکن بعد میں اس کو رہا کر دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے ۲ سال سے کوئی کام نہیں کیا۔ پولیس نے اس کے پاس سے ۴۸ پونڈ کے سیونگ سرٹیفکیٹ اور ۹۰ پونڈ کی رقم برآمد کی۔ اس شخص نے نہ کبھی خوراک کے راشن کے لئے درخواست دی نہ ہی کبھی کپڑے کے راشن کی درخواست دی۔ (داستار)

بیگم ہدایت اللہ کی طرف سے اظہار تعزیت کا شکریہ

کراچی ۲۳ نومبر: بیگم ہدایت اللہ نے بلوچستان کے گورنر جنرل کے ایجنٹ کو ایک خط ارسال کیا ہے۔ انہوں نے بلوچستان کی حکومت اور وہاں کے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ بلوچستان سے آپ کے پاس گورنر سندھ کی وفات پر بہت سے تعزیتی پیغام موصول ہوئے تھے (داستار)

- کراچی ۲۳ نومبر - لائیڈ بیمہ سوسائٹی کے صدر سر رابرٹ بگنولڈ اور جنرل منیجر مسٹر ڈیمس نے آج پاکستان کے وزیر صنعت مسٹر فضل الرحمٰن سے ملاقات کی۔ انہوں نے وزیر موصوف سے اپنے پاکستان میں لگے ہوئے سرمایہ کے متعلق گفت و شنید کی (داستار)

روس کا بے بنیاد الزام

مغربی طاقتوں کا جواب

برلن ۲۲ نومبر - روس نے مغربی طاقتوں پر الزام لگایا ہے۔ کہ ۳۰ اگست کو ماسکو میں برلن کے مسئلہ پر جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس کی شرائط مغربی طاقتوں نے روسی فوجی گورنر کو نہیں پہنچائیں۔

برطانوی گورنمنٹ نے اس بیان کے متعلق کہا ہے کہ اس میں جان بوجھ کر غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے۔ برطانوی اعلان میں کہا گیا ہے کہ روسی الزام میں کوئی سچائی نہیں۔ اور الزام بالکل بے بنیاد ہے

برطانوی ٹریڈ یونین کانگرس بین الاقوامی فیڈریشن سے تعلقات منقطع کر لے گی

امریکہ کی کانگرس بھی یہی طرز عمل اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

لندن ۲۳ نومبر - برطانوی ٹریڈ یونین کانگرس اور بین الاقوامی ٹریڈ یونینوں کی فیڈریشن کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ آئندہ سال کے اوائل میں بہت زیادہ جھڑپ کے امکانات ہیں اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ بالآخر برطانوی ٹریڈ یونین کانگرس علیحدگی اختیار کر لے گی۔ اس بات کے امکانات بھی ہیں۔ کہ امریکہ کی بہت سی طاقتور صنعتی جماعتوں کی کانگرس بھی برطانیہ کے ساتھ ساتھ علیحدگی اختیار کر لے۔

برطانیہ کے عمل کا دارومدار اس تجویز کے حشر پر ہے۔ جو فیڈریشن کی مجلس عاملہ میں جنوری میں پیش کی جانے والی ہے۔ اس تجویز میں یہ کہا جائے گا۔ کہ فیڈریشن کے کام کو فی الحال ملتوی کر دیا جائے۔ بین الاقوامی فیڈریشن میں اشتراکیوں کی اکثریت ہے۔ اس لئے فیصلے کا دارومدار روس کے نظریے اور روس کی ٹریڈ یونین کے افسر اعلیٰ ایم کزنیٹو کے رد عمل پر ہے۔ اشتراکی لیڈر نے یہ اعلان کر دیا ہے۔ کہ فیڈریشن کے کام میں تعطل کا مطلب یہ ہے۔ کہ بین الاقوامی تحریک کو نقصان پہنچایا جائے۔ اگر برطانیہ نے علیحدگی اختیار کر لی۔ تو تجویز کو مسترد کر دیا جائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ امریکی کانگرس اس ماہ کے سالانہ اجلاس میں علیحدگی اختیار کرنے کی تجویز کے متعلق فیصلہ کریگی (داستار)

روسی بلاک کے ممالک کا نیا حکم

لندن ۲۳ نومبر - روسی بلاک کے ممالک نے حکم جاری کیا ہے کہ برطانیہ اور برطانوی سلطنت میں رہنے والے ان باشندوں کی پڑتال کی جائے جنکی پیدائش ان ممالک کی ہے۔ وہ اس بات کا پتہ لگانا چاہتے ہیں۔ کہ کون شخص ان کا دوست ہے۔ اور کون ان کا دشمن ہے سب سے پہلا سرکاری اعلانیہ لندن میں رومانوی سفارت خانے کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ ایک برطانوی دفتر خارجہ کے افسر نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا "یہ تحریک بغیر مثال کے نہیں ہے۔ ہٹلر کی نازی حکومت نے بھی جنگ سے قبل اس قسم کے احکامات جاری کئے تھے۔ (داستار)

امریکہ کے دباؤ سے ہالینڈ کی پالیسی میں انقلاب آچکا ہے

بٹاویہ ۲۲ نومبر - انڈونیشیا کے ری پبلکن ترجمان نے آج جوگجاکارٹا سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ امریکی دباؤ کے زیر اثر انڈونیشیا کے متعلق ہالینڈ کی پالیسی میں بڑی حد تک انقلاب آچکا ہے۔

ترجمان نے کہا کہ چین میں کمیونسٹوں کی کامیابی کے پیش نظر امریکہ چاہتا ہے کہ انڈونیشیا کا مسئلہ جلد حل ہو جائے

ترجمان نے امید ظاہر کی۔ کہ جب ولندیزی ڈیلیگیشن یہاں پہنچے گا۔ تو اس کے ساتھ بات چیت کامیاب ہوگی

ری پبلکن نیوز ایجنسی انتارہ نے خبر دی ہے کہ جاوا کے شمال مشرق میں جمہوری فوج نے باغیوں میں انتشار پیدا کرنے کے بعد ۴ کمیونسٹ لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان باغیوں نے کمیونسٹوں کے ساتھ مل کر تیل کے مواصلات کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی تھی۔

گھی کی گرانی روکنے کی کوشش

لاہور ۲۳ نومبر آنریبل سردار عبدالحمید دستی وزیر صنعت و حرفت مغربی پنجاب گھی کی قلت کا جائزہ لینے کیلئے کل اکبری منڈی تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ مسٹر آئی یو خان سیکرٹری سول سپلائی اور مسٹر مہدی علی شاہ اسسٹنٹ ڈائرکٹر سول سپلائز (جنرل) بھی تھے۔ انہوں نے گھی کے تاجروں سے بات چیت کی جنہوں نے وعدہ کیا کہ اس قلت کو دور کرنے کے سلسلے میں اپنی تجاویز جلد ہی حکومت کو پیش کریں گے۔

خواتین پاکستان سے بیگم لیاقت علی کی اپیل

ڈھاکہ ۲۳۔ کل شام کو ریڈیو پاکستان ڈھاکہ پر مشرقی پاکستان کی خواتین سے خطاب کرتے ہوئے بیگم لیاقت علی خاں نے کہا کہ "جبتک عورتیں ملک کی مجلسی۔ اقتصادی اور سیاسی زندگی میں پورا حصہ نہ لیں گی۔ ملک صحیح معنوں میں ترقی نہیں کر سکتا۔"

انہوں نے بتایا کہ دنیا کے تمام ترقی پسند ملکوں میں عورتیں نمایاں حصہ لے رہی تھیں اس سلسلہ میں انہوں نے اپنے حالیہ دورۂ انگلستان فرانس اور مصر کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں عورتوں نے جو کام کیا ہے وہ انتہائی قابلِ تعریف ہے۔ (استار)

امریکہ اور مغربی یورپ کے ملکوں کی مشترکہ دفاعی سکیم

کمیونزم کے جارحانہ اقدام کی روک تھام

لندن ۲۲ نومبر مسٹر وکٹر سٹیڈ نے ایک مضمون میں بیان کیا ہے کہ بعض حلقوں میں ان شبہات کا اظہار کیا جاتا تھا کہ امریکہ کے صدارتی انتخابات کے بعد اس امر کا امکان ہے کہ امریکہ "مارشل پلان" سے دست بردار ہو جائے گا۔ لیکن صدارتی انتخابات کے بعد اس قسم کے تمام شکوک رفع ہو چکے ہیں۔ اب اتحادی ملکوں میں دفاعی پیکٹ کی راہ ہموار ہو چکی ہے

آج امریکہ دنیا کی ہر قوم سے زیادہ طاقتور ہے۔ لیکن اس کی یہی خواہش ہے۔ اور رہیگی کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی کی بنیاد "یو این او" پر رکھے۔ جس طرح برطانیہ کامن ویلتھ اور مغربی یورپ کے پیش نظر امن اور خوشحالی کا قیام ہے اسی طرح امریکہ بھی یہی چاہتا ہے کہ دنیا میں امن قائم رہے۔ اور دنیا کا ہر ملک خوش حال بن جائے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان تمام ملکوں کی یہ خواہش ہے کہ ہر ملک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اخلاقی اور سیاسی طور پر آزاد ہو اور یہ کہ وہ اس امر کو برداشت نہیں کر سکتے کہ فاشی تصور کے ماتحت انہیں غلام بنا لیا جائے سوویٹ روس کے حالیہ طرز عمل سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ وہ جارحانہ کمیونزم کے ذریعہ دنیا پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے امریکہ اور مغربی یورپ کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ اپنے ان اصولوں کے لئے جو انہیں بہت پیارے ہیں۔ مشترکہ دفاع کے لئے تیار ہو جائیں۔ (ب۔ ا۔ س)

ہوابازوں کی بھرتی کے لئے دورہ

لاہور ۲۳ نومبر۔ فلائنگ افسر ایر سلیکشن افسر لاہور رائل پاکستان ایر فورس کے لئے افسر اور ہواباز بھرتی کرنے کیلئے حسب ذیل مقامات پر گیارہ بجے صبح امیدواروں سے ملاقات کرینگے گجرات (پی۔ ڈبلیو۔ ڈی ریسٹ ہاؤس) ۷-۸ دسمبر گوجرانوالہ (دفتر روزگار) ۹ دسمبر بہاولپور (ریاستی مہمان خانہ) ۱۸-۱۹ دسمبر

دو کروڑ پونڈ کے سائیکل خریدنے کے آرڈر

لندن ۲۳ نومبر۔ لندن میں سائیکل اور موٹر سائیکل کا شو کیا جا رہا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کے تاجر اس شو میں بہت تعداد میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان خریداروں کی طرف سے جو آرڈر دئے گئے ہیں ان کی رقم ہزاروں ۴

زمین الاٹ کرنے والے جعلی افسروں کا گروہ

لاہور ۲۳ نومبر۔ حکومت مغربی پنجاب کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آجکل ایک منظم گروہ دیہات میں زمینیں الاٹ کرتا پھرتا ہے یہ لوگ اپنے آپ کو تقسیم اراضی کی جانچ پڑتال کرنے والی کمیٹی کے افسر ظاہر کرتے ہیں یہ لوگ پٹواریوں اور دوسروں سے روپیہ بھی بٹور رہے ہیں۔ اس گروہ کا لیڈر پکڑا گیا ہے مگر کچھ افراد ابھی تک مفرور ہیں۔ بحالیات اور مال کے تمام کارکنوں اور عوام کو اس گروہ کی سرگرمیوں کے متعلق متنبہ کیا جاتا ہے۔

آزاد کشمیر کے لئے ساٹھ ہزار روپے کا عطیہ

لاہور ۲۳ نومبر مظفر گڑھ کے ڈپٹی کمشنر مسٹر دُرّانی نے پچاس ہزار روپے کا ایک چیک مس میکوئین کے نام آزاد کشمیر ریڈ کراس کے لئے اپنے اضلاع کے لوگوں کی طرف سے بھیجا ہے۔ مس فاطمہ جناح کی اپیل پر ڈپٹی کمشنر نے مجاہدین کشمیر کے لئے کمبل خریدنے کے لئے دس ہزار روپے کی ایک اور رقم بھی بھیجی ہے

۴ پونڈوں تک پہنچتی ہے۔ یہ آرڈر خاص طور پر بائیسکل اور بچوں کی تین پہیوں والی سائیکلوں کے لئے دئے گئے ہیں۔ جب سے شو شروع ہوا ہے اسوقت سے باہر روانہ کرنے کے جو آرڈر موصول ہوئے ہیں ابتک ......

عرب مہاجرین کی تعداد چھ لاکھ تک پہنچ گئی!

ان کی حالت زار پر اقوام متحدہ کے افسر کا بیان

عمان ۲۳ نومبر۔ یہودیوں کے شمالی اور جنوبی فلسطین کے حالیہ حملوں کی وجہ سے عرب مہاجرین کی تعداد ۶ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ اس تعداد کا اندازہ سرکاری طور پر یہاں لگایا گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانیہ کی تولیت میں ارض مقدس میں عرب آبادی کی تعداد تھی۔ مہاجرین کی تعداد تقریباً اس آبادی کا نصف حصہ ہے

اقوام متحدہ کے محاذ جنگ کے افسر رابطہ مسٹر جوزف میکیب نے کل بیان دیا کہ صرف شرق اردن کی حکومت اپنی استطاعت کے مطابق ۳ لاکھ ۲۰ ہزار مہاجرین کی نگہداشت کر رہی ہے۔ جو کہ اسکی سرحد میں مقیم ہیں۔ یہ تعداد شرق اردن کی آبادی کے تہائی حصے سے زیادہ ہے۔ شام اور لبنان نے مزید پناہ گزینوں کو اپنے ملک میں داخل ہونے سے منع کر دیا ہے۔ لیکن پھر بھی شرق اردن کے علاقے میں سینکڑوں کنبے ہر روز داخل ہو رہے ہیں۔ مہاجرین اپنا اب کچھ فروخت کر رہے ہیں تاکہ ان کو بسوں اور ٹرکوں میں سوار کرا کر جنگ کے علاقوں سے دور پہنچا دیا جائے۔ موسم سرما اور بارشیں شروع ہونے والی ہیں۔ اسلئے ان مہاجرین کے لئے کھلے میدانوں میں زندگی بسر کرنا بالکل ناممکن ہو جائے گا۔ افسر رابطہ نے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا "پناہ گزین زرگوں کے اجتماع کا سب سے بڑا مرکز جارڈن کی وادی ہے یہاں موسم نسبتاً خوشگوار ہوتا ہے وہاں ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ کیمپ شروع کئے جائیں اور برطانیہ نے جو خیمے دئے ہیں ان کو نصب کر دیا جائے۔ لیکن ہمارے پاس تمام مہاجرین کو ٹھہرانے کے لئے کافی مقدار میں خیمے موجود نہیں ہیں اور بہت سے خاندان بھوکوں مر رہے ہیں۔

افسر رابطہ نے مزید بتلایا کہ "نقد کا تحفہ۔ طبی امداد خیمے اور خوراک کے جو تحائف موصول ہوئے ہیں۔ ان سے اس مسئلے کو حل کرنے میں بہت ہی کم امداد مل سکتی ہے"۔ (استار)

سنکیانگ کے علاقے میں قوم پرور عناصر کی کامیابی

اشتراکی سکیموں کی ناکامی

پیکنگ۔ ۲۳ نومبر۔ مبصرین بہت انہماک کے ساتھ چین کے اشتراکیوں اور قوم پرستوں کے دعووں کے متعلق صحیح اندازہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ سنکیانگ کے علاقے میں قوم پرستوں نے اشتراکیوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔

حتیٰ کہ بہت ہی مایوسی کا اظہار کرنے والے اور محتاط مبصرین بھی اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ نانکنگ پر قبضہ کرنے کی اشتراکی اسکیم بہت زیادہ تاخیر میں جا پڑی ہے اور بہت زیادہ پر امید مبصرین کا کہنا ہے کہ قوم پرست بحران پر قابو پالیں گے۔

مارشل چیانگ کائی شک خود بھی مستقبل پر بھروسہ کئے ہوئے ہیں اور تمام خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نظریئے میں تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔ جب حالات بالکل تاریک تھے۔ اسوقت انہوں نے اعلان کیا تھا کہ وہ آخری دم تک لڑیں گے اور یہ بات کافی حد تک یقینی ہے کہ صلح کرنے کی خبریں اشتراکیوں نے دنیا کے سامنے پروپیگنڈا کرنے کی غرض سے شائع کی تھیں۔ چین کی حکومت کی فوجوں نے اپنے نانکنگ کے ہیڈ کوارٹر سے دعویٰ کیا ہے کہ سنکیانگ کی شدید لڑائی میں انہوں نے کس قدر پیش قدمی کی ہے (استار)

برطانوی پولیس نے ناجائز جواہرات کا سراغ لگا لیا

لندن ۲۳ نومبر۔ اسکاٹ لینڈ یارڈ کے لوگ کچھ عرصے سے غیر قانونی طور پر جواہرات کی تجارت کو روکنے میں مشغول تھے۔ یہ تجارت کیمبرے اور لنڈن کے درمیان کیجاتی تھی۔ ایسکس کے ایک مکان پر چھاپہ مارا انہوں نے ایک باغ میں سے دس ہزار پونڈ کی مالیت کے بغیر تراشے ہوئے جواہرات نکال لئے۔ یہ گروہ کثیر تعداد میں کام کرتا ہے اور انہوں نے سامان لانے کے لئے سول ہوائی کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھایا ہے (استار)

مشرقی پنجاب کے سکھوں کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس ہائی کمانڈ سکھوں کے اس مطالبہ کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے کہ مشرقی پنجاب کی صوبائی مجلس قانون ساز میں ان کی نمائندگی کے لئے نشستوں کی تعداد مقرر کی جائے اور یہ کہ دیگر سروسز میں بھی سکھوں کو فرقہ وارانہ اصول کے مطابق علیحدہ نمائندگی حاصل ہو۔ کہا جاتا ہے۔ کانگریس ہائی کمانڈ سکھوں کے ان مطالبات کو حکومت اور ۴ کانگرس کی اس خالص جمہوری قسم کی پالیسی کے سراسر منافی گردانتا ہے۔ جس کو عملی طور پر اپنانے کا بارہا اعلان کر چکے ہیں۔ (استار)